بسم اللہ الرحمن الرحیم

إن الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء — عسیٰ أن یبعثک ربک مقاماً محموداً

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۸۵

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم سہ شنبہ

جلد ۳۲	۲۶ ماہ فتح ۱۳۲۳ ہش	۹ محرم الحرام ۱۳۶۴ھ	۲۶ دسمبر ۱۹۴۴ء	نمبر ۳۰۲

۵۵۶۹ جناب مرزا عبد الغنی صاحب ... Gurdaspur

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۵ ماہ فتح سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق ۸½ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ آج حضور نے مختلف صیغہ جات کے انچارج اصحاب سمیت انتظامات جلسہ کا معائنہ فرمایا۔ اور ضروری ہدایات دیں۔ آج حضور نے ظہر و عصر اور مغرب و عشا کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ اور لمبی دعائیں فرمائیں +

حضرت نواب محمد علی خاں صاحب کی صحت کے لئے ان ایام میں خاص طور پر دعا کی جائے۔

نظامت اندرون اور نظامت دار العلوم کے علاوہ آج شام سے نظامت دار الفضل نے بھی کام شروع کر دیا ہے۔ گذشتہ شب کی گاڑی سے آنیوالے مہمانوں کی تعداد قریباً ایک ہزار اور دوپہر کی گاڑی سے آنیوالوں کی تعداد قریباً دو ہزار شمار کی گئی +

خانصاحب منشی برکت علی صاحب جوائنٹ ناظر بیت المال نے رخصت سے واپس آکر اپنا کام سنبھال لیا ہے +

(روزنامہ الفضل قادیان) (محرم الحرام ۱۳۶۴ھ)

ملفوظات حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲ مئی ۱۹۴۴ء بعد نماز مغرب

مرتبہ:۔ مولوی محمد یعقوب صاحب مولوی فاضل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ان پڑھوں کے منہ سے خاص بات

فرمایا۔ میں نے دیکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ بعض دفعہ ان پڑھوں کے منہ سے بھی ایسی بات نکلوا دیتا ہے۔ کہ جو اچھے بھلے عالم ہوتے ہیں۔ باوجود ارادہ اور خواہش کے ان کے مونہہ سے وہ بات نہیں نکلتی معلوم نہیں اس کے لئے کوئی خاص مناسبت ہوتی ہے یا ہر شخص کے لئے خدا تعالیٰ نے کوئی نہ کوئی فضیلت رکھی ہوتی ہے کسی میں کوئی فضیلت پائی جاتی ہے۔ اور کسی میں کوئی اور اس طرح ہر انسان کی زندگی میں اللہ تعالیٰ کوئی نہ کوئی فخر کی بات پیدا کر دیتا ہے۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ کا واقعہ

مثلاً کئی دفعہ میں نے ذکر کیا ہے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بدر کی جنگ کے لئے تشریف لے گئے تو اللہ تعالیٰ کے حکم کے ماتحت آپ نے صحابہؓ کو یہ بتایا نہیں تھا کہ کس غرض کے لئے آپ جا رہے ہیں۔ اصل میں آپ کو تو مدینہ میں ہی علم ہو گیا تھا۔ یا مدینہ سے نکلتے ہی اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس بات کا علم دے دیا تھا کہ کفار سے لڑائی لڑی جانے والی ہے مگر آپ نے صحابہؓ کو بتایا نہیں تھا۔ آخر اس جگہ پہنچے جہاں آپ نے اس امر کا اظہار کرنا ضروری سمجھا۔ چنانچہ آپ نے صحابہؓ کو جمع کیا اور فرمایا۔ خدا تعالیٰ کا منشا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہماری کفار سے جنگ ہو۔ صحابہؓ جو اس جنگ کے لئے تیاری کر کے نہیں آئے تھے ان کے لئے بظاہر چونکہ ایک حیرت انگیز بات تھی اس لئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہؓ سے فرمایا۔ آپ لوگ مشورہ دیں مجھے اب کیا کرنا چاہیئے۔ اس پر ایک کے بعد دوسرا اور دوسرے کے بعد تیسرا مہاجر اٹھا اور انہوں نے یہ کہنا شروع کیا کہ یا رسول اللہ ہم تو جنگ کے لئے تیار ہیں۔ بیشک آپ لڑائی کے لئے چلیں مگر جب بھی کوئی مہاجر بات کر کے بیٹھتا تو آپ فرماتے اے لوگو مشورہ دو مجھے کیا کرنا چاہیئے۔ انصار اسوقت تک خاموش تھے اور وہ سمجھتے تھے۔ کہ یہ لڑائی چونکہ مکہ کے لوگوں سے ہے اور مکہ کے لوگ مہاجرین کے رشتہ دار ہیں۔ ان میں سے کوئی ان مہاجرین کا باپ ہے۔ کوئی بھائی ہے۔ کوئی سالا ہے۔ کوئی بہنوئی ہے۔ کوئی داماد ہے۔ کوئی بیٹا ہے۔ اس لئے اخلاقاً یہ مناسب نہیں۔ کہ اس موقعہ پر ہم بولیں کیونکہ اگر ہم یہ کہیں کہ یا رسول اللہ ہم مکہ والوں کا سر توڑنے کے لئے تیار ہیں تو شاید مہاجرین اپنے دلوں میں برا منائیں کہ یہ ہمارے رشتہ داروں کو مارنے کے لئے تیار ہو رہے ہیں اور واقعہ میں مکہ والے مہاجرین کے ایسے قریبی رشتہ دار تھے کہ اخلاقی طور پر انصار پر اس قسم کے الفاظ بہت دوبھر تھے اور اسی وجہ سے وہ خاموش تھے خود اس جنگ میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک داماد اور آپ کے ایک چچا کفار کی طرف سے شامل ہوئے تھے۔ اسی طرح حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا بیٹا عبد الرحمن بھی اس جنگ میں کفار کی طرف سے لڑنے کے لئے آیا تھا۔ حدیثوں میں آتا ہے۔ جب عبد الرحمن بن ابی بکرؓ بعد میں مسلمان ہو گئے تو ایک دفعہ مجلس لگی ہوئی تھی اور جنگ بدر کے واقعات کا ذکر ہو رہا تھا کہ عبد الرحمن حضرت ابوبکرؓ سے کہنے لگے ابا ایک موقع اس جنگ میں ایسا آیا تھا۔ کہ میں ایک پتھر کے پیچھے تلوار لئے کھڑا تھا۔ اور آپ وہاں سے بیخبری کے عالم میں گذرے میں اگر چاہتا تو آپ کو مار سکتا تھا مگر پھر مجھے خیال آیا کہ آپ تو میرے باپ ہیں۔ میں آپ کو کیوں ماروں۔ حضرت ابوبکرؓ کہنے لگے خدا نے تجھے ہدایت دینی تھی اس لئے میری نظر تجھ پر پڑی ورنہ خدا کی قسم اگر میں تجھے دیکھ لیتا تو ضرور مار دیتا تو اس جنگ میں قریبی رشتوں کی وجہ سے یہ کیفیت تھی۔ کہ مہاجرین کے قریبی رشتہ دار اور عزیز جمع ہو کر مسلمانوں سے لڑنے کے لئے آئے ہوئے تھے۔ انصار کے دل میں چونکہ شرم تھی جو ایک اعلیٰ درجہ کی اخلاقی حالت کا ثبوت ہے اسلئے وہ خاموش رہے اور انہوں نے سمجھا کہ مہاجرین تو ہمارے بھائی ہیں۔ ہمیں اس موقعہ پر انہی کے بھائیوں اور رشتہ داروں کے خلاف اپنے جذبات کا اظہار نہیں کرنا چاہیئے ایسا نہ ہو۔ ان کے دلوں کو کوئی تکلیف ہو ویسے اپنے دل میں وہ ہر طرح جان نثاری کیلئے تیار تھے مگر جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بار بار فرمایا اے لوگو مجھے مشورہ دو تو ایک انصاری کھڑے ہوئے اور انہوں نے کہا یا رسول اللہ شاید آپ کی مراد ہم انصار سے ہے۔ ورنہ مشورہ تو مہاجرین کی طرف سے آپ کو مل ہی رہا ہے چونکہ مہاجر بول رہے ہیں اور آپ پھر بھی یہی فرما رہے ہیں کہ اے لوگو مجھے مشورہ دو اس لئے ہم یہی سمجھتے ہیں کہ شاید آپکا منشا یہ ہے کہ اس موقعہ پر ہم بولیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں میرا یہی مطلب ہے۔ وہ صحابیؓ کہنے لگا یا رسول اللہ شاید آپکا اشارہ اس معاہدہ کیطرف ہے جو آپکے مدینہ تشریف لانے پر ہمارا آپکے ساتھ ہوا تھا اور جس میں یہ ذکر تھا کہ اگر مدینہ پر حملہ ہوگا تو ہم ہر طرح آپکی حفاظت کرینگے جسکے معنے یہ تھے کہ مدینہ سے باہر اگر آپ پر کوئی حملہ ہوگا تو ہم پر آپکی حفاظت کی ذمہ داری نہیں ہوگی مگر یا رسول اللہ جب یہ معاہدہ ہوا اسوقت ہمنے پوری طرح آپکو پہچانا نہیں تھا۔ آپکی عظمت ہم پر بعد میں ظاہر ہوئی اور ہمیں معلوم ہوا کہ

بھائی عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

ایڈیٹر:۔ غلام نبی

آپکا کیا مقام ہو۔ یا رسول اللہ اگر لڑائی ہوئی۔ تو اب ہمیں اپنے اس پرانے معاہدے کا کوئی احساس نہیں ہوگا۔ بلکہ ہم آپ کے آگے بھی لڑیں گے۔ اور آپ کے پیچھے بھی لڑیں گے۔ اور آپ کے دائیں بھی لڑیں گے۔ اور آپ کے بائیں بھی لڑیں گے اور یا رسول اللہ دشمن ہماری لاشوں کو روندتا ہؤا ہی آپ تک پہنچ سکتا ہے۔ اس سے پہلے نہیں۔ اس وقت سامنے کی طرف کچھ میل پر سمندر تھا۔ یہ کہنے کے بعد اس انصاری نے سمندر کی جہت میں اشارہ کیا۔ اور کہا۔ یا رسول اللہ اگر آپ یہ کہیں۔ کہ اس سمندر میں کود جاؤ۔ تو ہم بے دریغ اس میں کود جائینگے۔ اور اپنی جانوں کی ذرا بھی پروا نہیں کرینگے۔

اب جس انصاری نے یہ بات کہی۔ وہ انصار میں سب سے بڑا نہ تھا۔ مگر اللہ تعالےٰ نے اس کے دل میں ایک بات ڈال دی۔ جو اس کے لئے فضیلت کا موجب بن گئی۔

ایک اور صحابی کہتے ہیں۔ میں سات یا نو غزوات میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ شریک ہؤا۔ مگر میرے دل میں ہمیشہ یہ خواہش رہتی ہے۔ کہ کاش میں ان غزووں میں شریک نہ ہوتا۔ اور یہ فقرہ میرے مُنہ سے نکل جاتا۔ تو بعض دفعہ کسی شخص کے مُنہ سے کوئی ایسا فقرہ نکل جاتا ہے۔ جو اس موقعہ کے لحاظ سے اسکی محبت کا نچوڑ ہوتا ہے۔ اور اس طرح اللہ تعالیٰ اسے ایک فضیلت عطا فرما دیتا ہے۔ حالانکہ بعض اور خدمات میں وہ دوسروں سے بہت پیچھے ہوتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ کا واقعہ

بشیر اول جب فوت ہؤا۔ تو حضرت خلیفہ اول رضؓ فرمایا کرتے تھے۔ میں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خط لکھا۔ کہ اگر میرے دس بیٹے ہوتے۔ اور وہ سب کے سب فوت ہو جاتے۔ لیکن بشیر فوت نہ ہوتا۔ تو میرے دل کو ذرا بھی صدمہ نہ ہوتا۔ بلکہ خوشی ہوتی۔ کہ میرے بیٹے تو مر گئے۔ مگر بشیر زندہ رہا۔ آپ فرماتے تھے۔ شاید اللہ تعالیٰ نے مجھے سبق سکھانا تھا۔ کہ شیطان نے میرے دل میں ایک خیال پیدا کیا۔ اور میں نے اس کے نیچے لکھ دیا۔ اگر کسی اور دوست نے بھی اس رنگ میں اپنی عقیدت کا اظہار کیا ہو۔ تو وہ خط مجھے بھجوا دیا جائے۔ آپ فرماتے تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کے جواب میں مجھے دو خط بھجوائے۔ ایک کا مضمون تو مجھے یاد نہیں رہا۔ گو آپ بتایا کرتے تھے۔ مگر دوسرے خط کا مضمون جو غالباً میاں محمدؐ خاں صاحب کپورتھلوی نے لکھا تھا۔ یہ تھا۔ کہ اگر میرے سَو بیٹے ہوتے۔ اور وہ سب کے سب مر جاتے۔ لیکن بشیر فوت نہ ہوتا۔ تو مجھے ان کی موت کا ذرا بھی صدمہ نہ ہوتا۔ بلکہ خوشی ہوتا کہ بشیر زندہ رہا۔ اور میرے سَو بیٹے مر گئے۔ آپ فرماتے تھے۔ جب مجھے یہ خط پہنچا۔ تو میرے دل میں بڑی شرمندگی پیدا ہوئی۔ کہ میں تو سمجھتا تھا۔ میں نے بڑے اخلاص کا اظہار کیا ہے۔ کہ اگر میرے دس بیٹے بھی مر جاتے۔ تو مجھے ان کا کوئی صدمہ نہ ہوتا۔ مگر ایک اور شخص نے مجھ سے بھی بڑھ کر اخلاص کا اظہار کر دیا۔ اور لکھا۔ کہ اگر میرے سَو بیٹے ہوتے۔ اور وہ سب کے سب مر جاتے۔ تو مجھے ان کے مرنے کا کوئی صدمہ نہ ہوتا۔ اگر بشیر زندہ رہتا۔

اب دیکھو یہ فقرہ حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کو کہنے کا موقعہ نہ ملا۔ حالانکہ اور کئی خدمات ایسی ہیں۔ جن میں وہ جماعت کے لوگوں سے سبقت لے گئے۔ اور آپ نے ان کو اپنے پیچھے چھوڑ دیا۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے زمانہ کا واقعہ

میں نے دیکھا ہے۔ پچھلے دنوں ام طاہر کی وفات کے متعلق دوستوں کی طرف سے مجھے کئی خطوط ملے ہیں۔ جو اچھے اچھے تعلیم یافتہ اور پڑھے لکھے لوگوں کی طرف سے آئے۔ اور ایسے ایسے لوگوں کی طرف سے آئے۔ جو سلسلہ سے گہرا اخلاص اور تعلق رکھتے ہیں۔ اور اس میں کوئی شبہ نہیں۔ کہ مختلف رنگوں میں ان سب نے اپنے اخلاص اور اپنی محبت کا اظہار کیا ہے۔ اور وہ میرے اس غم میں سچے دل سے شریک ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ لیکن میری طبیعت پر سب سے زیادہ اثر کرنے والا خط ایک ان پڑھ سپاہی کا تھا۔ جس میں صرف ایک فقرہ درج تھا۔ اور سطر ڈیڑھ سطر سے زیادہ اس کا مضمون نہیں تھا۔ مگر اس ایک فقرہ میں ہی اسکی طرف سے اپنی محبت کا اظہار کچھ اس رنگ میں تھا۔ کہ میں سمجھتا ہوں۔ وہ بڑے بڑے لمبے خط جو اس موقعہ پر آئے۔ اور وہ بڑے بڑے درد بھرے خطوط جو لوگوں نے لکھے۔ جہاں تک اس معاملہ کا سوال ہے۔ اس ان پڑھ سپاہی کا ایک چھوٹا سا خط ان تمام خطوں سے بڑھ گیا ہے۔ وہ فقرہ نہایت مختصر تھا۔ الفاظ بہت تھوڑے تھے۔ مگر ان چند الفاظ میں ہی اسکی جذباتی کیفیت اتنی نمایاں تھی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انصار اللہ کا پہلا سالانہ جلسہ

حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے افتتاح فرمایا

قادیان ۲۵ر دسمبر۔ آج ۲ بجے بعد نماز ظہر مسجد اقصیٰ میں مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا پہلا سالانہ جلسہ منعقد ہؤا۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے افتتاحی تقریر فرمائی۔ جسمیں حضور نے فرمایا۔ کہ مجلس انصار اللہ کو قائم ہوئے کئی سال گذر چکے ہیں۔ مگر اس میں ابھی تک زندگی کے آثار نہیں پائے جاتے۔ نہ تو انصار اللہ کی تنظیم ہی مکمل ہے۔ نہ ہی مسلسل حرکتِ عمل پائی جاتی ہے۔ اور نہ ہی ان کے کاموں کے نتائج نکلنے شروع ہوئے ہیں۔ قادیان کی مجلس اور بیرونی مجالس کو چاہیئے۔ کہ ان باتوں کی طرف توجہ کریں۔ اور نہ صرف خود ہوشیار رہوں۔ بلکہ اپنے ہمسایوں کو بھی مستعد بنائیں۔ تقریر کے بعد حضور نے دعا فرمائی۔ حضور کی مفصل تقریر انشاء اللہ بعد میں شائع کی جائے گی۔ افتتاح کے بعد جلسہ زیر صدارت حضرت مولوی شیر علی صاحب شروع ہؤا۔ آنریبل **چودھری سر محمدؐ ظفر اللہ خاں صاحب** نے تنظیم کے متعلق تقریر کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ ہر چھوٹے سے چھوٹے اور بڑے سے بڑے مقصد کے حصول کے لئے ضروری ہے۔ کہ اس سے متعلق نظام کی کما حقہٗ پابندی کی جائے۔ **حضرت مفتی محمدؐ صادق صاحب** نے انصار اللہ کے فرائض کے متعلق تقریر کرتے ہوئے فرمایا۔ انصار اللہ کا ذکر قرآن مجید اور احادیث میں پایا جاتا ہے۔ انصار اللہ وہ لوگ ہوتے ہیں۔ جو اپنے کاروبار دنیا کے تمام تعلقات اور خواہشات کو چھوڑ کر خدا کے دین کی خاطر اپنے آپ کو وقف کر دیتے ہیں۔ جس طرح حضرت مسیح علیہ السلام نے اپنے ایک حواری سے جس کا کوئی بزرگ یا عزیز فوت ہوگیا تھا۔ اس کے یہ کہنے پر کہ مجھے اس کو دفن کرنے کی اجازت دی جائے۔ کہا تھا۔ مردوں کو اپنے مردے دفن کرنے دو۔ تم میرے پیچھے چلو۔ تا زندگی پاؤ۔ گو یا دنیا اور دنیا کے تعلقات کو خدا کی خاطر چھوڑ دینے والوں کا نام انصار اللہ ہے۔ ہمیں اپنے آپ کو یہ نام پانے کا مستحق ثابت کرنا چاہیئے۔ **جناب مولوی فرزند علی صاحب** قائد تعلیم و تربیت نے تعلیم و تربیت کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے بیان کیا۔ کہ مجلس انصار اللہ کے ہر ممبر کا فرض ہے۔ کہ وہ نہ صرف اپنی اصلاح کرے۔ بلکہ دوسرے لوگوں کی اصلاح کا بھی خیال رکھے۔ کوئی انصار تارک نماز نہ ہو۔ اور ہر ایک نماز سوائے کسی شرعی عذر کے مسجد میں باجماعت ادا کرے۔ ہر مجلس میں ایک ایسا رجسٹر ہونا چاہیئے جس میں نمازیوں کی حاضری درج کی جائے۔ کوئی انصار ایسا نہ ہو۔ جو قرآن مجید نہ پڑھا ہؤا ہو۔ کوئی ایسا نہ ہو۔ جو نماز باترجمہ نہ جانتا ہو۔ پھر انصار کو چاہیئے۔ کہ عورتوں اور بچوں کو بھی احمدیت کے رنگ میں رنگین کرنے کی کوشش کریں۔ ایک ممبر انصار اللہ کے لئے ضروری ہے۔ کہ ہر سال ایک معین وقت تبلیغ کے لئے دے۔ مثلاً پندرہ دن۔ یا مہینہ یا جتنا وقت دے سکے۔ **جناب شیخ بشیر احمدؐ صاحب** ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ لاہور نے اطاعت پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا۔ اطاعت ہی ایک ایسی بنیادی چیز ہے۔ کہ اگر ہمارے اندر یہ صحیح اور مکمل طور پر پیدا ہو جائے تو زندگی کا مقصد حاصل ہو سکتا ہے۔ بے شک ہماری جماعت کے اندر یہ جذبہ پایا جاتا ہے۔ تاہم ضرورت ہے۔ کہ اس جذبہ کو بڑھایا جائے۔ اور اعلیٰ رنگ میں اس کا اظہار کیا جائے۔ کہ ہم پر جو بھی افسر مقرر کیا جائے۔ ہم انشراح صدر سے اسکی اطاعت کریں۔ **جناب شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی** نے بیان کیا۔ کہ ہماری اطاعت اور ہماری تنظیم اس وقت تک بے سود اور بے فائدہ ہے۔ جب تک ہمارے اندر قربانی کی روح نہ ہو۔ ایسی قربانی جو تقویٰ کے ساتھ خالصۃً للہ پیش کی جائے۔ چھوٹی سے چھوٹی قربانی بڑی ہے۔ اگر اس کے ساتھ تقویٰ ہو۔ اور بڑی سے بڑی قربانی خدا کے حضور قابل قبول نہیں اگر اسکے اندر تقویٰ نہیں۔ **جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب** قائد مال مرکزیہ مجلس انصار اللہ نے مرکزی دفتر کی تعمیر اور نشر و اشاعت کے لئے چندہ کی تحریک کرتے ہوئے اعلان کیا کہ آپ ایک سو پچیس روپے اس مد میں دینگے۔ اسکے بعد کچھ چندہ ہؤا۔ اور جلسہ دعا کیساتھ ۵ بجے شام برخاست ہؤا۔

کہ جس سے اسکی گہری محبت کا فوراً پتہ چل گیا۔ اُس خط کے الفاظ قریباً یہ تھے کہ حضور اطلاع ملی ہے۔ کہ ام طاہر فوت ہوگئی ہیں میرے دل کو اس سے بڑا صدمہ ہے۔ اور آگے صرف اتنا فقرہ تھا کہ

حضور اور میں کیا کروں

یہ فقرہ اتنے گہرے اخلاص پر دلالت کرتا ہے۔ کہ بالکل یوں نظر آتا ہے جیسے کسی شخص کو اپنی ماں سے انتہائی طور پر محبت ہو اور پھر اسی کی آنکھوں کے سامنے اسکی ماں کو ذبح کیا جارہا ہو اور اُس کے ہاتھ پیر باندھ کر اپنی ماں کے پاس بٹھادیا گیا ہو۔ جو جذبات ایسے موقع پر دل میں پیدا ہوتے ہیں جب وہ دیکھتا ہے کہ اسکی ماں کو ذبح کیا جارہا ہے مگر ساتھ ہی اپنی اس بے بسی کا بھی مشاہدہ کرتا ہے کہ وہ رسیوں سے بندھا ہوا ہے۔ اور اُسے ہلنے کی بھی طاقت نہیں ویسے ہی جذبات اس شخص کے دل میں پیدا ہوئے ہیں۔ جس طرح وہ بچہ سوائے کڑھنے کے اور کچھ نہیں کرسکتا اسی طرح یہ شخص لکھتا ہے۔ کہ اب میرے لئے سوائے کڑھنے کے اور کیا چارہ ہے۔ یہ فقرہ بظاہر بالکل سادہ ہے۔ مگر میں نے ام طاہر کی وفات پر جس قدر خطوط پڑھے ہیں اُن میں سے سب سے زیادہ اثر مجھ پر اس خط نے کیا کہ

حضور اطلاع ملی ہے کہ ام طاہر فوت ہوگئی ہیں میرے دل کو اس سے بڑا صدمہ ہے۔
حضور اور میں کیا کروں

گویا صدمہ کی شدت کی وجہ سے وہ ایسا بے بس ہوجاتا ہے کہ مجھ سے ہی پوچھتا ہے۔ کہ میں کیا کروں میری سمجھ میں تو کچھ نہیں آتا۔

ایک دوسرا واقعہ

اسی طرح میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات پر جو خطوط آئے اُن میں سے بھی ایک ان پڑھ آدمی کا خط سب پر سبقت لے گیا۔ کیونکہ اُس کی تعزیت بالکل نرالا رنگ رکھتی تھی۔ میر صاحب کی وفات پر مجھے بہت خطوط آئے کیونکہ اُن کے لوگوں پر بڑے احسانات تھے۔ اور ان کے تعلقات کا دائرہ بہت وسیع تھا۔ اس وجہ سے لوگوں کے قلوب پر اُن کی وفات کا بڑا اثر ہوا۔ اور انہوں نے اپنے اپنے درد کا خطوں میں اظہار کیا۔ مگر ان سب میں سے زیادہ اثر کرنے والا خط ایک ان پڑھ شخص کا تھا اُس نے لکھا۔

میر صاحب فوت ہوگئے ہیں۔ میرے دل کو اس سے بڑا صدمہ ہے۔ اور آگے یہ فقرہ درج تھا۔ کہ حضور میرا دل چاہتا ہے۔ کہ میرے پاس آکر کوئی ان کی تعزیت کرے۔ یہ انتہا درجہ کی محبت کا اظہار ہے۔ کہ بجائے اس کے کہ میرے پاس تعزیت کی جائے۔ وہ استحقاق رکھتا ہے کہ اُس کے پاس جاکر کوئی شخص تعزیت کرے۔ اور اس کے اس غم کو ہلکا کرنے کی کوشش کرے۔

غرض میں نے دیکھا ہے کہ انسان علم رکھنے کے باوجود بعض دفعہ اپنے درد کا اظہار اس طرح نہیں کرسکتا جس طرح تھوڑے علم والا اپنی حالتِ بے اختیاری میں درد کا اظہار کردیتا ہے۔

کنانور (مالابار) میں یوم سیرت النبی صلعم کا شاندار جلسہ

این حامد صاحب کنانور سے لکھتے ہیں۔ کہ یہاں سیرت النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جلسہ بوجوہ ۵ نومبر کو منعقد نہ ہوسکا تھا۔ اس لئے دس دسمبر کو واردھا ماڈل سکول ہال میں زیر صدارت مسٹر کونہی کمار بی۔ اے۔ بی۔ ٹی منعقد کیا گیا۔ حاضری خدا تعالےٰ کے فضل سے بہت زیادہ تھی ابتدا میں مسٹر ایس۔ وی۔ قمرالدین صاحب نے جلسہ کی غرض وغایت بیان کی۔ اور بتایا۔ کہ یہ تحریک آج سے ۱۰ سال قبل امام جماعت احمدیہ نے جاری فرمائی تھی۔ مسٹر کے۔ عمر۔ مسٹر بی احمد۔ شری ایت سی۔ ایچ۔ کاروان اور مسٹر ایم۔ بی محی الدین صاحب نے تقریریں کیں۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ شری بت کاروان نے اہل عرب کے روحانی اور اخلاقی تنزل کا ذکر کرکے بتایا۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسی مایوس کن قوم کی اصلاح میں حیرت انگیز کامیابی حاصل کی۔ آپ نے کہا۔ دنیا میں جتنے بھی اوتار آئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ان سب میں سے بڑے اور سب سے زیادہ کامیاب ہیں۔ صاحب صدر نے

نطق تقدیس

جلوۂ حسن نے خود عشق کا ساماں ہوکر	رازِ ہستی کو کیا فاش نمایاں ہوکر
منزلِ دہر میں ہر سُو ہے تماشا اُس کا	دیکھیں عشاق اسے دیدۂ عرفاں ہوکر
ذرّہ ذرّہ میں وہی نور ازل ہے مشہود	حاملِ وصفِ ابد۔ شاملِ امکاں ہوکر
بُعدِ اسفل میں ہے ہر حکمت وادراکِ عقول	فلسفی پا نہ سکا راز کو۔ کیواں ہوکر
عشق ہے عشق۔ کہ اٹھ جائیں سبھی جس سے حجاب	حسن بھی۔ جلوہ دکھاوے نورِ تاباں ہوکر
لذتِ عشق تو قربانی و ایثار میں ہے	ورنہ دل صید ہے آہوئے بیاباں ہوکر
ہے دمِ تیغ کی تقبیل سے۔ فائز ہونا	خونِ عشاق بڑھے۔ غازۂ جاناں ہوکر
سُو بسو حلقۂ عشاق ہُوا ہے خونبار	قیمتِ وصل ادا کرتے ہیں قرباں ہوکر

خنجرِ ناز سے جب مقتل عاشق دیکھا
بہہ چلا خون مرا خونِ شہیداں ہوکر[1]

ابوالبرکات غلام رسول راجیکی

[1] یہ آخری شعر الہامی ہے۔ اور اسی شعر کی تحریک پر یہ نظم لکھی گئی ہے۔

دَورِ نَو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گلشنِ اسلامیاں مدت سے تھا وقفِ خزاں	ہو گئے تھے قصۂ ماضی بھی ایامِ بہار
دیں سے رخصت ہوچکا تھا کاروانِ رنگ و بُو	دیکھا جاتا تھا نہ حشر انگیز انجامِ بہار

شامِ گلشن آگئی تھی گلشنِ ایمان میں
ہو گئے رخصت برنگِ صبح ایامِ بہار

روح افزا بعد مدت کے چلی ہے پھر شمیم	منتظر دنیا تھی جن کی آئے ایامِ بہار
پھر چلی سوئے گلستاں بادہ آشامِ بہار	ابرِ رحمت آج پھر لایا ہے پیغامِ بہار

پھر مسیحِ وقت کی آمد سے دیں تازہ ہوا
ہر جگہ سجنے لگے پھر جلسۂ عامِ بہار

دشت و گلشن برگ و گل میں جان تازہ آگئی	کس قدر معجز نما ہے تیرا پیغامِ بہار
آئیگا کس کام غافل تیرا مال و ملکِ جاں	خدمتِ اسلام میں ملتا ہے انعامِ بہار
احمدیت میں ہے پنہاں آج قوموں کی نجات	دشمنِ اسلام پھر ہے آج ناکامِ بہار

ہاتھوں سے محمود کے غلبۂ اسلام ہے
سارے عالم کو میں دیتا ہوں یہ پیغامِ بہار

عبدالحکیم احمدی از دہلی

ایک معلم کی ضرورت

مسجد احمدیہ موضع اودے پور کٹیا ضلع شاہجہان پور کیلئے ایک ایسے آدمی کی ضرورت ہے۔ جو وہاں پر اذان اور امامت کے علاوہ بچوں کو کچھ تعلیم بھی دے سکے۔ تمام اخراجات ہمارے ذمہ ہونگے۔ مزید امور بذریعہ خط طے کرلئے جائیں۔ خاکسار الطاف حسین خان احمدی اودے پور کٹیا ضلع و ڈاکخانہ شاہجہانپور

۴ مختلف اقوام میں خیر سگالی کے جذبات بڑھانے کے لئے اپیل کی۔ اور کہا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رواداری اور ایک دوسرے کے جذبات کا پاس کرنے کی جو تعلیم دی ہے۔ اس پر ہر ایک کو عمل کرنا چاہئے۔ آپ نے کہا ایک دوسرے کے مذہبی پیشواؤں کا احترام مختلف اقوام میں اتحاد کے لئے نہایت ضروری ہے۔ اور آپ نے ایسے جلسوں کا اہتمام کرنے کی وجہ سے جماعت احمدیہ کی بہت تعریف کی۔

۳۱ دسمبر تک تحریک جدید اور ترجمۃ القرآن کے وعدے پیش کریں

احباب کرام کے شاندار اضافے

(۱) سید اختر احمد صاحب پٹنہ لکھتے ہیں۔ گیارھویں سال میں میرا وعدہ ۲۷۵/- میری اہلیہ صاحبہ کا ۳۰/- کل ۳۰۵/- ہوا۔ جو ۵۵/- روپے اضافے سے ہے۔ علاوہ ازیں ترجمۃ القرآن کے لئے میرا اور میری اہلیہ کا وعدہ ۱۳۰/- ہے۔ جو مجھے اس سال ادا کرنا ہے۔ میری آمد ۱۸۶/- روپے ماہوار ہے۔

(۲) محمد اسماعیل صاحب ایم اے پٹنہ لکھتے ہیں۔ دل نہیں چاہتا کہ جو قدم پہلے اٹھ چکا ہے۔ اسے پیچھے ہٹایا جائے۔ اس لئے سال دہم پر اضافہ کرکے ۵۰/- روپے کا وعدہ پیش حضور ہے۔

(۳) محترمہ امۃ السمیع صاحبہ اہلیہ راجہ صوبہ خاں صاحب جمعدار لکھتی ہیں۔ سال دہم میں ۱۳ روپیہ ادا کئے تھے۔ گیارھویں سال میں میں انشاء اللہ تعالیٰ ۲۰/- روپیہ پیش حضور کرونگی۔

(۴) خواجہ جلال الدین صاحب سیالکوٹ لکھتے ہیں۔ گذشتہ دور میں میں اخیر میں شامل ہوا تھا۔ اب نسبتاً بفضل خدا حالت بہتر ہے۔ اس لئے سال دہم کے ۱۵/- پر اضافہ کرکے ۱۸/- کا وعدہ گیارھویں سال کا پیش حضور ہے۔ (۵) صوبیدار ڈاکٹر عبدالکریم صاحب پنشنر ضلع لدھیانہ نے پنشن پر آنے سے پیشتر اپنے عزیز و اقربا کی طرف سے جن کی تعداد اٹھارہ ہے۔ دس سالہ چندہ دیا تھا۔ آپ گذشتہ سال پنشن پر آ گئے۔ اب جب حضور کا خطبہ پڑھا۔ تو آپنے اپنی کمی آمد اور پنشن کا خیال بھی ذہن میں نہ لاتے ہوئے اپنے دسویں سال کے چندہ پر اضافہ کیا۔ اور تمام رقم جو ۲۶۲/- روپے ہے۔ یکمشت بھجوا دی۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(۶) صوبہ دار سید محمد احمد صاحب نے سال دہم میں ایک سو روپیہ دیا تھا۔ اب گیارھویں سال میں بفضل خدا دو سو روپیہ کا وعدہ ہے۔ (۷) چودھری محمد عظیم صاحب نائب تحصیلدار لکھتے ہیں۔ سال دہم سے پانچ روپیہ اضافہ سے میرا وعدہ ۱۳۰/- روپے کا حضور میں پیش کر دیں۔ (۸) چودھری خلیل احمد صاحب ناصر واقف زندگی اپنی طرف سے ۵۱/- روپے اپنی اہلیہ صاحبہ کی طرف سے ۱۱۱/- اور اپنی لڑکی ناصرہ خلت کی طرف سے ۱۶/- کل رقم ۱۷۸/- روپے داخل کر دی ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء (۹) چودھری فقیر محمد صاحب کرنال جنہوں نے پہلے خطبہ پر سال نہم کے برابر ۳۱۲/- کا وعدہ پیش حضور کیا تھا۔ اب دوسرا خطبہ یکم دسمبر والا پڑھ کر لکھتے ہیں۔ وعدہ کرتے وقت بھی دل میں کھٹکا تھا۔ کہ دسویں سال سے آگے بڑھانا چاہیئے۔ مگر نفس اور شیطان نے فقر سے ڈرایا۔ اللہ تعالےٰ معاف فرمائے۔ حضور اس گنہگار کے لئے دعا فرمائیں۔ کہ وہ ذات پاک ہم سے راضی ہو۔ خاکسار اب ۳۳۱/- کی بجائے ۶۱۶/- کا وعدہ اور اس کے ساتھ ہی چیک پیش حضور کرتا ہے۔ (۱۰) چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی واقف زندگی لکھتے ہیں۔ خاکسار نے پیشتر ازیں سال نہم سے ڈیوڑھا وعدہ بھجوایا۔ میں اپنے نفس کی کمزوری کا شکار ہو گیا۔ کیونکہ

سال دہم سے زیادہ ہے۔ حضور منظور فرما دیں۔ (۱۱) سید عبدالحلیم صاحب کٹک لکھتے ہیں۔ میں نے اپنی جسمانی اور مالی کمزوری کے پیش نظر اور حضور کے اس ارشاد سے کہ پنشنرز نصف رقم دے سکتے ہیں۔ گیارھویں سال میں ۱۹۲/- کی بجائے ۱۲۰/- پیش کرنے کی درخواست کی تھی۔ مگر اس وقت سے دل میں کوئی چٹکیاں لیتا رہا۔ کہ کیوں پیچھے رہا۔ حضور کا یکم دسمبر کا خطبہ پڑھ رہا ہوں۔ ابھی ختم نہیں کیا۔ حضور کا فرمان پڑھ کر کہ اسلام اب بڑی بڑی قربانیاں مانگتا

طبیہ عجائب گھر کے کھلنے کے اوقات

۲۴ دسمبر سے ۳۱ دسمبر تک طبیہ عجائب گھر صبح ۹ بجے سے لے کر رات کے نو بجے تک کھلا رہے گا۔ باستثنائے اوقات جلسہ۔

دنیجر طبیہ عجائب گھر قادیان

طبیہ عجائب گھر کہاں واقع ہے؟

جلسہ گاہ کے سامنے تعلیم الاسلام کالج ہے۔ اور اس کالج کے مشرق کی طرف ۵۰ قدم پر طبیہ عجائب گھر واقع ہے

پیارے بچوں کے لئے پیارا ماہنامہ زمزمہ

آسان۔ سبق آموز کہانیاں۔ نظمیں۔ پہیلیاں اور لطیفے وغیرہ۔

چندہ سالانہ صرف ایک روپیہ آٹھ آنے پیشگی بذریعہ منی آرڈر

منیجر زمزمہ۔ ہال بازار امرتسر

یاد رکھیئے!

بیوٹرین رجسٹرڈ

کیل چھائیوں بدنما داغوں پھوڑے پھنسیوں بھورے تل مہاسوں داد چنبل خارش اگزیمہ اور جلدی جراثیمی بیماریوں کا مکمل علاج ہے

قیمت سوا روپیہ (۱؎)

اور

بیوٹرین سنو رجسٹرڈ

آپ کی خوبصورتی و ملاحت کو قائم رکھنے کیلئے ہے۔ قیمت (۱۲؎)

کیمیکل مینوفیکچرنگ کمپنی بمبئے

اپنے شہر کے جنرل مرچنٹ و انگریزی دوا فروش سے خریدیئے۔

آنکھوں کا اثر عام صحت پر

آنکھوں کی بیماریاں نظر سے تعلق نہیں رکھتیں سر درد کے مریض۔ سستی کا شکار اور اعصابی تکلیفوں کا نشانہ بننے والے لوگ اصل میں آنکھوں کے مریض ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو سرمہ میرا خاص استعمال کرنا چاہیئے۔ فی تولہ ۲ چھ ماشہ ۱۲ تین ماشہ ۱۲ار

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

پیغام امین

قرآن مجید کیونکر نازل ہوا؟

اسکی حفاظت اور اشاعت کیسے ہوئی؟ دنیا کی کتنی زبانوں میں اسکے ترجمے ہوئے؟ اخلاقی۔ ذہنی۔ تمدنی اور حکومتی تصور و عمل میں اس نے کیا کیا انقلابات پیدا کئے اور اسوقت ہم اسکی تعلیمات کی بنا پر کس طرح دنیا کے سامنے پھر ابھر سکتے ہیں؟

اس کا مفصل جواب ـــ پیغام امین ـــ میں ملاحظہ فرمائیں

قیمت مجلد دو روپیہ آٹھ آنہ ـــ بلا جلد دو روپے

قادیان میں ہر کتب فروش سے طلب کریں ←── دی سٹینڈرڈ ایجنسی ایجرٹن روڈ امرتسر

دی سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان

اعلان

کمپنی کا دفتر ۲۶۔ ۲۷ اور ۲۸ کو مندرجہ ذیل اوقات میں کھلا ہوگا حصہ دار حضرات اپنے حسابات ان اوقات میں ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔

۲۶ دسمبر بروز منگل صبح ½ ۸ بجے سے ½ ۹ بجے تک

۲۷ دسمبر بدھ شام جلسہ کے معاً بعد دو گھنٹہ

۲۸ دسمبر جمعرات ″ ″

سیل ڈپو ان ایام میں تقاریر ختم ہونے کے معاً دو گھنٹہ تک کھلا رہے گا۔ جہاں سے دوست گرم جرابیں۔ اونی سویٹر اور مفلر وغیرہ خرید سکتے ہیں۔

منیجنگ ڈائریکٹر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرت حضرت ام المؤمنین کے متعلق اطلاع

سیرت حضرت ام المؤمنین حصہ دوم کی کتابت ۳۰۰ صفحہ تک اور طباعت ۱۲ جزو یعنی تقریباً دو سو صفحہ تک ہو چکی ہے۔ کاغذ کی قلت اور طباعت کی مشکلات کی وجہ سے جلسہ پر شائع نہ ہو سکے گی۔ انشاء اللہ العزیز فروری کے پہلے ہفتہ خریداروں کی خدمت میں روانہ ہو سکے گی۔ قیمت تین روپیہ اخراجات رجسٹری وغیرہ ۶ر ہوں گے۔ جن دوستوں نے جلد اول لی ہے۔ وہ خریداروں کی فہرست میں درج ہیں۔ اور سب سے پہلے انہی کو دی جاویگی۔ اور جن کی قیمت نہ آئی ہوگی۔ ان کو بذریعہ وی۔ پی بھیجی جاوے گی۔ تمام درخواستیں اور قیمت پیشگی ذیل کے پتہ پر بھیجی جاوے۔ علاوہ ازیں سیرت حضرت ام المؤمنین حصہ اول قیمت تین روپیہ۔ سیرۃ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام حصہ پنجم قیمت دو روپیہ آٹھ آنہ۔ مکتوبات احمدیہ (حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خطوط خدام کے نام) جلد پنجم دو روپیہ آٹھ آنہ بھی اسی پتہ پر درخواست کرنے پر ملیں گی۔ سیرت اور مکتوبات کی صرف ایک سو کے قریب جلدیں ہیں۔ اور اس طرح پر قریب الختم ہے۔ جلسہ سالانہ پر دفتر الحکم سے مل سکیں گی۔ صرف چالیس کے قریب کاپیاں یہاں موجود ہوں گی۔ **تمام درخواستیں دفتر ترقی اسلام سکندر آباد دکن کے پتہ پر ہوں۔**

خاکسار یعقوب علی عرفانی کبیر

بائیبل کی بشارت بحق سرور کائنات

مصنفہ جناب ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب مبلغ لنڈن و امریکہ۔ جناب مفتی صاحب موصوف کو جو علم بائیبل کے متعلق ہے۔ وہ محتاج بیان نہیں۔ کیونکہ یہ پہلے احمدی مشنری ہیں۔ جو لنڈن و امریکہ میں تبلیغ کے لئے گئے۔ اس رسالہ میں جناب مفتی صاحب موصوف نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے متعلق تمام وہ پیشگوئیاں جو بائیبل میں درج تھیں۔ ان سب کو درج فرما دیا ہے۔ اور اخیر پر کلیسائے انگلستان کی عیسائی دنیا کے امام اعظم بشپوں کے سردار کو مناظرے کا چیلنج دیا۔ لیکن افسوس صد افسوس کہ اس نے صاف اور کھلے طور پر مناظرے سے انکار کر دیا۔ صفحہ ۱۰۸ قیمت ۶ر ایک روپیہ کی تین عدد ۲۵ روپیہ کی یکصد۔

کیا آپ نے اسلامی اصول کی فلاسفی کا امتحان دینا ہے۔ کیونکہ انصار اللہ و خدام الاحمدیہ کے امتحان میں داخل ہے۔ جو کہ ۲۵ مارچ ۱۹۴۵ء کو ہوگا۔ اس لئے آپ کو چاہیئے۔ کہ اسلامی اصول کی فلاسفی کتاب خریدیں۔ کہ جس میں ۱۲ خوبیاں ہوں۔ وہ محمد عنایت اللہ تاجر کتب قادیان سے خریدیں۔

محقق اس میں وفات عیسیٰ علیہ السلام اور صداقت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کے متعلق ۱۳۴۰ گھنٹوں میں ۱۳۴۰ معتبر شہادتوں سے اسکو مکمل کیا ہے۔ اس میں ایسے زبردست دلائل و براہین درج ہیں۔ کہ جن کا جواب دینے سے عاجز رہ گئے ہیں۔ گویا مصنف صاحب نے سمندر کو کوزہ میں بند کر دیا ہے۔ کتاب مجلد ہے۔ جلد کپڑے کی ہے۔ اور صرف چار نسخے موجود ہیں۔ قیمت ۸ر

سیرت النبی مجلد:۔ ایک روپیہ از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی۔

سورۃ نور کی لطیف تفسیر:۔ اصلی قیمت ایک روپیہ رعایتی ۹ر

ذکر الٰہی:۔ بڑا سائز ۴ر۔ جیبی سائز ۲ر

عقائد احمدیہ ۵ر۔ حیات نور الدین ۸ر۔ سلسلہ احمدیہ ۸ر

مجلد ملفوظات احمد ۲ر۔ کتاب الصرف ۲ر۔ کتاب النحو ۱۲ر

حدیث النبیؐ ۵ر۔ مسلم نوجوانوں کے سنہری کارنامے ۸ر میری الدہ ۴ر

سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام از خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بڑی قیمت ۴ر
" " " " " " " چھوٹی " ۲ر

کشتی نوح بڑا سائز ۸ر۔ کشتی نوح مجلد چھوٹی جیبی سائز ۵ر

درثمین اردو بڑی ۶ر } کلام محمود ۶ر
" چھوٹی ۲ر
" مجلد چھوٹی جیبی ۵ر } " " جیبی سائز ۴ر

نجات المسلمین پنجابی نظم قیمت ۴ر

طوفان حیات ۴ر۔ دہلی کی آخری شمع ۴ر

دیوان غالب ۸ر۔ انتخاب مخزن حصہ اول ۸ر

دیوان حالی ۴ر } نیرنگ خیال حصہ اول ۱۵ر
" " ۸ر } " " دوم ۱۵ر

مقدمہ شعر و شاعری ۱۲ر

اسلام ہی عالمگیر مذہب ہے:۔ جناب حافظ روشن علی صاحبؓ کا ایک بڑا اہم لیکچر ہے ۳ر

قاعدہ یسرنا القرآن ۹ر پارہ ۱ ۳ر

ایک سیاسی لیکچر از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ ۱ر پیغام آسمانی محمود کی زبانی ۳ر

ابطال الوہیت مسیح ۳ر۔ فصل الخطاب ۸ر

پیشگوئی محمدی بیگم ۳ر۔ نماز مترجم ۲ر

ادعیۃ الاحادیث ۲ر۔ ادعیۃ المسیح الموعودؑ ۲ر

نوٹ اس کے علاوہ مولوی فاضل و ایف۔ اے اور قادیان کے جملہ مدارس کی کتب بھی مل سکتی ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملنے کا پتہ:۔ **محمد عنایت اللہ تاجر کتب قادیان**

دی سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان

اعلان بحالی حصص

بورڈ آف ڈائرکٹرز نے ان اختیارات کی رو سے جو اسے آرٹیکل آف ایسوسی ایشن کی دفعہ ۴۹ کے ماتحت حاصل ہیں۔ ان تمام حصص کو (سوائے ان حصص کے جو ضبط ہونے کے بعد دوبارہ فروخت ہو چکے ہیں) جو وقتاً فوقتاً بحق کمپنی ضبط ہو چکے تھے۔ ۴ر فی حصہ تاوان ڈال کر بحال کر دیا ہے۔ اس لئے ایسے حصہ دار جن کے حصص اس وقت ضبط ہو کر دوبارہ فروخت نہیں ہو چکے۔ یکم جون ۱۹۴۵ء تک اپنے حصص کی بقایا رقم معہ تاوان کمپنی کے دفتر میں ادا کر کے اپنے حصص بحال کرالیں۔ تاریخ مذکورہ گزرنے کے بعد ایسے حصص جو بحال نہ کرائے جائیں گے۔ بدستور سابق کمپنی کے حق میں ضبط رہیں گے

المعلن

مینیجنگ ڈائرکٹرز

ضرورت ہے

ایک بی۔ایس۔سی یا ایم۔ایس۔سی (کیمسٹری) کی ضرورت ہے۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔ درخواستیں بنام

مینیجر بدر کیمیکل انڈسٹریز لمیٹڈ قادیان

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے احباب کو مژدہ

"چمبہ کی گلپاش وادیوں کا نایاب تحفہ"!!

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کے سرمایہ سے ریاست چمبہ میں ایک تجارتی کمپنی کا اجراء فرمایا ہے کمپنی ہذا نے بڑی جد و جہد سے خالص شہد مہیا کیا ہے۔ خالص شہد کا ملنا اگر ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے۔ اس لئے جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے احباب کی خاطر کمپنی نے اپنا مال (شہد اور اخروٹ) جلسہ پر فروخت کرنے کا انتظام کیا ہے اس لئے جن احباب کو شہد اور اخروٹوں کی ضرورت ہو تو ایام جلسہ میں دفتر تحریک جدید سے حاصل فرمائیں۔ شہد کے ڈبے مختلف سائزوں کے ہوں گے۔ جو ہر طرح سے محفوظ ہونے کے علاوہ خالی ہونے پر بھی کام آ سکتے ہیں۔ قیمت فی سیر معہ ڈبہ مقرر کی گئی ہے۔ نرخ ایک ایک سیر کا ڈبہ شہد لغیہ دو روپیہ ۸ آنہ فی ڈبہ ایک ایک سیر کا ڈبہ شہد دن دو روپے اخروٹ کاغذی قسم اعلیٰ -/۱۰ روپیہ فی سیر

المشتہر خاکسار ید سلطان افسر وانف تحریک جدید حال چمبہ

کہانیاں

مقدس

نیا تحفہ

سرورِ کائنات فخرِ موجودات محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک کے مقدس واقعات کو ایک جگہ جمع کر دیا گیا ہے۔ جو روح پرور اور ایمان افروز ہیں۔ انسان کو معرفت کی بلندیوں پر لے جاتے ہیں۔ بچے۔ بوڑھے۔ جوان۔ مرد۔ عورت ہر ایک مسلم کے لئے ان کا مطالعہ ضروری ہے۔ ہدیہ صرف ۸/

شیطان کانفرنس
دوسرا ایڈیشن
۸/

پیارے خدا کی پیاری باتیں ۳/

نماز بالتصویر ۴/

ترانۂ اسلم ۱۰/

احمدیت کی ننھی کتاب ۸/

اسلم سنز دار الفضل احمدیہ چوک قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ..

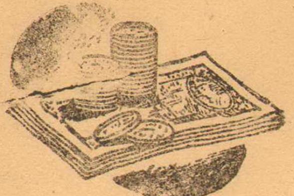

آپ کی رقم..

اور مستقبل

"میرا روپیہ میرا اپنا روپیہ ہے۔ میں اسے جیسے چاہوں صرف کروں" بے شک آپ کر سکتے ہیں۔ لیکن اگر یہ آپ کے گاڑھے پسینے کی کمائی ہے تو آپ اسے کھونا پسند نہیں کریں گے۔ اگر جب کبھی آپ بے ضرورت کوئی چیز چڑھے ہوئے داموں پر خریدیں تو بالکل یہی ہوتا ہے۔ اس سے کہیں بہتر ہے کہ آپ اپنی خریداریاں قیمتوں کے دوبارہ ٹھیک ہونے تک ملتوی کر دیں۔

آپ مستقبل کو بھی نہ بھولئے۔ فتح کے بعد ہندوستان اپنی قوتوں اور ذرائع کو دوبارہ زمانہ امن کی صنعتوں پر لگائے گا اور اس وقت ہمیں جنگ کے بعد کی ترقی کے لئے زیادہ سے زیادہ سرمائے کی ضرورت ہوگی۔ اس وقت آپ جو رقم بچائیں گے وہ آپ ہی کے مستقبل کی خوشحالی کے لئے ایک مضبوط بنیاد بن جائے گی۔

روپیہ بچایئے

اور سمجھداری سے لگایئے

بیمہ پالیسی، سرکاری قرضے، نیشنل سیونگز سرٹیفکیٹس، ڈاک خانے کا سیونگ بینک، بینک کا سیونگ کھاتہ اور امداد باہمی کی انجمنیں روپیہ لگانے کی عمدہ مدیں ہیں۔ آپ کا روپیہ محفوظ رہتا ہے اور ان مدوں سے آپ کو معقول منافع بھی ملتا ہے۔

قوم کے لئے قومی جنگی محاذ کی اپیل۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بار کی زمیندار جماعتوں کو خوشخبری

حب چھچھ دوبارہ بڑی آب و تاب سے شائع ہو گیا ہے۔ جس کے یاد کر لینے سے ان پڑھ زمیندار بھی نہایت عمدگی سے تبلیغ کر سکتا ہے قیمت ۴ر

حضرت میر محمد اسماعیل صاحب کے مضامین درباره ذکر الٰہی جو گزشتہ رمضان شریف میں الفضل میں شائع ہو چکے ہیں۔ کتابی صورت میں جامع الاذکار کے نام سے تھوڑی تعداد میں چھپوائے گئے ہیں قیمت ۳ر

المشتہر

عبدالعظیم احمدی جلد ساز و تاجر کتب قادیان

ضرورت ہے

ہمیں اپنے کارخانہ کے لئے ایک ہوشیار فٹر اور ایک قابل خراد یئے کی ضرورت ہے

تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔

اکسٹرا لمیٹڈ قادیان

مفرح عطائی

چالیس سالہ مجرب و آزمودہ نسخہ۔ مقوی اعضائے رئیسہ۔ دل کی دھڑکن کے لئے اکسیر بڑے بڑے اجزاء۔ موتی۔ کستوری عنبر۔ یاقوت۔ کشتہ چاندی وغیرہ قیمت سات روپے چھٹانک

المشتہر

حکیم محمد دین انصاری (سند یافتہ دہلی)

دارالبرکات قادیان

جنگ اور اسلام

مولانا ابوالکلام آزاد کا ایک بصیرت افروز مقالہ۔ جس میں قابل مصنف نے قرآن و حدیث کے حوالوں سے ثابت کیا ہے کہ اسلام صلح و آشتی کا پیغام دیتا ہے۔ جنگ کا نہیں۔

قیمت صرف بارہ آنے ہے

مکتبہ راست گفتار۔ ہال بازار امرتسر

قائم شدہ ۱۸۸۹ء

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۲۵ دسمبر۔ کل اتحادی طیاروں نے جرمن فوجوں اور رسد کے رستوں پر کاری وار کیا۔ اور اس سلسلہ میں سات ہزار بار پرواز کی۔ اور رسد کے رستوں پر دس ہزار ٹن بم برسائے ان حملوں میں دو ہزار سے زیادہ طیاروں نے حصہ لیا۔ فرینکفورٹ کے پاس ریلوے جنکشنوں کو خاص طور پر نشانہ بنایا گیا۔ ہوائی لڑائیوں میں دشمن کے ۱۱۶ ہوائی جہاز ۹۴ ٹینک اور بہت سی گاڑیوں کو تباہ کر دیا گیا جرمن فوجوں کے شمالی اور جنوبی بازوؤں پر پہلے سے زیادہ دباؤ ڈالا جا رہا ہے۔ آرڈنس سے بڑھنے والی اتحادی فوج نے جنوبی بازو پر کچھ کامیابی بھی حاصل کی۔ آرڈنس اور سبٹونے کے درمیان ایک گاؤں پر ہمارا قبضہ ہو گیا ہے۔ رستاویلو میں امریکن فوج برابر مقابلہ کر رہی ہے

لنڈن ۲۵ دسمبر۔ بوڈاپسٹ کے جنوب مغرب میں روسی فوج جرمن صفوں میں گھسنے کے بعد ۲۵ میل آگے بڑھ چکی ہے تین ہزار جرمن اور ہنگرین سپاہی قید کر لئے گئے۔ ویانا سے سو میل کے فاصلہ پر واقع ایک ریلوے سنٹر بھی روسیوں کے ہاتھ آ گیا ہے۔

ماسکو ۲۵ دسمبر۔ سوویٹ ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے کہ ہنگری کے آزاد شدہ علاقہ میں ایک عارضی حکومت قائم کر دی گئی ہے جس کے وزیر اعظم جنرل نکولائی ہیں حکومت برطانیہ کے مشورہ سے یہ حکومت قائم کی گئی ہے

لنڈن ۲۵ دسمبر۔ اٹلی میں دریائے سینو کے مشرقی کنارے دشمن کی صفوں پر اتحادی فوج کا دباؤ برابر بڑھ رہا ہے۔ اور یہاں جرمن مورچوں کا صفایا کیا جا رہا ہے۔ پولش دستوں نے اس دریا کو پار کر لیا ہے۔

واشنگٹن ۲۵ دسمبر۔ امریکن بمباروں نے سائپان کے اڈوں سے اڑ کر آیوجیما کے جزیرہ پر پھر حملہ کیا نیز پائن میں لوزان کے دو اور ہوائی اڈوں کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ اور ۲۵ ہوائی جہاز تباہ کئے گئے۔ لیٹے میں جاپانیوں کی آخری چھاؤنی پالم پان کی طرف اب امریکن فوج بڑھ رہی ہے۔ دشمن معمولی مقابلہ کر رہا ہے۔ یہاں جاپانیوں کا بہت سا جنگی سامان بھی ہمارے ہاتھ آیا ہے۔ اب تک ۲۴۰۰ جاپانی لاشیں گنی جا چکی ہیں۔

واشنگٹن ۲۵ دسمبر۔ امریکن طیاروں نے چین کے اڈوں سے اڑ کر ہانگ کانگ کے پاس ایک جاپانی ڈسٹرائر ڈبو دیا۔ نیز نانکن میں ہوائی میدان کو نشانہ بنایا۔

کانڈی ۲۵ دسمبر۔ برما میں اتحادیوں کو اچھی کامیابی ہو رہی ہے۔ ڈیپا نٹ جس پر حال میں قبضہ کیا گیا ہے۔ جزیرہ نما اراکان سے ۸ میل کے فاصلے پر ہے اب ہماری فوجیں ایسی جگہ پہنچ گئی ہیں۔ جہاں وہ دو سال پہلے کے ایک حملہ میں آ کر رک گئی تھیں۔

پیرس ۲۵ دسمبر۔ لکسمبرگ کی حکومت نے ناطرفداری ترک کر کے جنگ میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا ہے حالانکہ ۱۹ اپریل ۱۸۶۸ء کو اس حکومت نے دائمی ناطرفداری کا اعلان کیا تھا۔ اس وقت لکسمبرگ کے دارالسلطنت سے نو میل کے فاصلہ پر لڑائی ہو رہی ہے۔

برلن ۲۵ دسمبر۔ سابق خدیو مصر عباس حلمی پاشا ۷۰ سال کی عمر میں حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے جنیوا میں دفعتاً انتقال کر گئے آپ کو گذشتہ جنگ عظیم کے شروع ہونے پر حکومت برطانیہ نے اس الزام کی بنا پر معزول کر دیا تھا کہ آپ برطانیہ کے خلاف سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لیتے تھے۔

لنڈن ۲۵ دسمبر۔ وزارت پرواز نے اعلان کیا ہے کہ کل صبح سے سات بجے شام تک شمالی اور جنوبی انگلستان پر جرمن اڑن بموں کے حملے ہوتے رہے۔ جس میں جانی اور مالی نقصان ہوا۔ شمالی انگلستان پر ان بموں کا حملہ پہلی بار ہوا ہے

لنڈن ۲۵ دسمبر۔ نئے حملوں کے بعد جرمنوں نے بلجیم اور لکسمبرگ کے بیسیوں شہروں پر قبضہ کر لیا ہے۔ اور وہ بلجیم میں چالیس میل بڑھ چکے ہیں۔ دو جگہ امریکن فوجیں گھر گئی ہیں۔ اور جرمنوں نے جنرل آئزن ہوور کے ہیلپ سپلائی کے ذخائر پر قبضہ کر لیا ہے جرمن اس محاذ پر نئی قسم کی توپیں استعمال میں لا رہے ہیں سٹراسبرگ کی سرحد ۳۰ میل اور لیج کا شہر ۱۲ میل ہے۔ مغربی محاذ پر اس وقت فریقین کی دس لاکھ فوجیں متصادم ہو رہی ہیں۔ جرمن سرحد کی طرف سے ٹینکوں اور لاریوں کی بے شمار قطاریں محاذ جنگ کی طرف آتی ہوئی دکھائی دیتی ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

طبیہ عجائب گھر کے خاص مرکبات

حب جواہر مہرہ عنبری یا محافظ شباب گولیاں رجسٹرڈ اس کے بڑے بڑے اجزاء مروارید یاقوت۔ پکھراج۔ زمرد۔ زہر مہرہ خطائی۔ فیروزہ۔ لیڈ۔ کہربا۔ عنبر۔ مشک۔ ورق طلاء۔ ورق نقرہ اور جدوار خطائی وغیرہ ہیں یہ نسخہ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا ہے اس کے متعلق حضور اپنے بیاض میں فرماتے ہیں "مقوی دل و دماغ و روح و باصرہ و تریاق سموم و دافع خفقان و حزن و بواسیر و جنون و حمی و بائی۔ حصبہ (خسرہ) جدری (چیچک) امراض رحم۔ محلل صلابات و معین حمل و محافظ شباب ہے"

قیمت ایک روپے کی چار گولیاں۔

سونے کی گولیاں یہ نایاب گولیاں۔ کشتہ سونا۔ کشتہ چاندی۔ کشتہ مروارید۔ کشتہ ارک سیاہ۔ سونٹھی وغیرہ کشتہ جات سے تیار ہوتی ہیں۔ پیشاب کے جملہ امراض فاسفیٹ یوریٹ۔ البومن۔ شکر کا قلع قمع کرتی ہیں۔ زائل شدہ طاقت کو بحال کر کے جسم کو فولاد کی طرح مضبوط بنا دیتی ہیں۔ جس نے بھی انہیں استعمال کیا۔ اس کو ان کی تعریف میں بے حد رطب اللسان پایا۔ نسوانی امراض مثلاً لیکوریا وغیرہ میں بھی یہ گولیاں یکساں مفید ہیں۔

ایک روپیہ کی پانچ گولیاں۔

اکسیر اٹھرا حضرت حکیم مولوی نور الدین صاحب شاہی طبیب مہاراجگان جموں و کشمیر کو کون نہیں جانتا۔ جہاں آپ کو روحانی طبیب ہونے کے لحاظ سے کمال حاصل تھا۔ وہاں جسمانی طبابت میں بھی یکتا تھے۔ اٹھرا کی بیماری کا نسخہ آپ نے خاص تصرف الٰہی کے ماتحت رقم فرمایا۔ ہم نے یہ نسخہ "اکسیر اٹھرا" کے نام سے تیار کیا ہے۔ جن مستورات کو اولاد نہ ہوتی ہو۔ یا اسقاط کے مرض میں مبتلا ہوں۔ یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ ان کے لئے اکسیر اٹھرا لاثانی دوا ہے۔ ہم اس میں مشک تاتار۔ زعفران ایرانی اور دوسرے نایاب اجزاء بھی ڈالتے ہیں ایسی اکسیر اٹھرا آپ کو اور کہیں سے نہ ملے گی۔ ایک روپیہ پانچ آنے فی تولہ۔ مکمل خوراک گیارہ تولے تیرہ روپے

روح نشاط اس کا دوسرا نام خمیرہ گاؤزبان عنبری نمبر ۱ ہے۔ سونے چاندی کے ورق۔ مروارید۔ عنبر۔ کشتہ یاقوت۔ کشتہ زمرد۔ کشتہ سنگ یشب۔ کشتہ زہر مہرہ کے علاوہ اور بہت سی قیمتی جڑی بوٹیوں سے تیار ہوتا ہے۔ دل دماغ اور جسم کے تمام حصوں کو طاقت دینے میں بے نظیر ہے۔ دماغی کام کرنے والوں کے لئے نعمت ہے۔ عورتوں کے امراض رحم مثلاً اختناق الرحم میں بھی مفید ہے۔ کھانسی اور پرانے نزلہ کو دور کرتا ہے قیمت فی ڈبیا ساڑھے سات روپے

حکیم عبد العزیز خان مالک طبیہ عجائب گھر قادیان

نارتھ ویسٹرن ریلوے

سب آرڈینیٹ سروس کمیشن لاہور

لاہور ڈویژن میں مندرجہ ذیل اسامیوں کو پر کرنے کے لئے ۲۲ جنوری ۱۹۴۵ء تک مجوزہ فارم پر (جو نارتھ ویسٹرن ریلوے کے بڑے بڑے سٹیشنوں سے ایک روپیہ قیمت ادا کرنے پر دستیاب ہو سکتا ہے) درخواستیں مطلوب ہیں۔

عارضی اسامیوں کی تعداد	اسامیوں کی نوعیت
۱۵ + ۳۵ ویٹنگ لسٹ کے لئے ان اسامیوں سے ۳۰ اسامیاں مسلمانوں کے لئے۔ ۵ اسامیاں سکھوں، پارسیوں، ہندوستانی عیسائیوں کے لئے اور ایک اسامی اینگلو انڈین امیدواروں کے لئے مخصوص ہیں۔	(۱) آفس کلرک (ڈویژنل آفس کے لئے)
۲۰ + ۴۶ ویٹنگ لسٹ کے لئے۔ ان اسامیوں میں سے ۳۹ اسامیاں مسلمانوں کے لئے اور چھ اسامیاں سکھوں، پارسیوں اور ہندوستانی عیسائیوں کے لئے مخصوص ہیں۔	(۲) لائن کلرک (سینیر سب آرڈینیٹ)

نوٹ:۔ امیدواروں کو چاہیئے کہ جس نوعیت کی ملازمت کے لئے وہ درخواست دے رہے ہوں اس کی تشریح صاف طور پر اپنی درخواست میں کر دیں۔

تنخواہ:۔ ۳۰۔ سالانہ ۲۔ ۵۰۔ ۲۔ ۶۰ روپیہ کے گریڈ میں = ۴۰ روپے ماہوار ہو گی۔ مہنگائی الاونس اور سستے نرخ پر اجناس خریدنے کی مراعات اس تنخواہ کے علاوہ ہوں گی۔

قابلیت:۔ میٹریکولیشن (اگر نتیجہ کا اعلان بلحاظ ڈویژن ہوا ہو۔ تو امیدوار کے لئے ضروری ہے کہ اس نے سیکنڈ ڈویژن میں امتحان پاس کیا ہو۔ لیکن جو امیدوار یہ ثابت کر سکیں گے کہ وہ محض چند نمبروں کی کمی کے باعث سیکنڈ ڈویژن حاصل نہ کر سکے انہیں بھی شامل کر لیا جائیگا) جونیر کیمبرج یا اس کے مساوی کوئی امتحان۔

عمر:۔ عام امیدواروں کی عمر ۱۸ اور ۲۵ سال کے درمیان اور گریجوایٹ امیدواروں کی عمر ۳۰ سال تک ہونی چاہیئے۔

مفصل کوائف

معلوم کرنے کے لئے اپنے پتہ کا ٹکٹ زدہ لفافہ کمیشن کے سکرٹری کے نام ارسال کریں

چھٹی کا اعلان:۔ جلسہ سالانہ کی مصروفیات کی وجہ سے حسب معمول اخبار "الفضل" ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹ دسمبر کو شائع نہ ہوگا۔ اور اگلا پرچہ ۳۰ دسمبر کو نکلے گا۔ (منیجر)